سلسلہ دروس قرآن

پارہ 10

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ 10:

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ دھم

دسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ کی محبت ہر دنیاوی تعلق سے بڑھ کر ہونی چاہیے، دفاعی تیاری دینی فریضہ ہے، کثرتِ تعداد پر اترانا نہیں بلکہ اللہ پر توکل فتح کی کنجی ہے، زکوٰۃ کا نظام معاشرے کو فلاح دیتا ہے، منافقت کی ہر صورت اللہ کے علم میں ہے اور مومن مرد و عورت دونوں مل کر نیکی کا بول بالا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

دسویں پارے کا پیغام

جہاد، منافقت کا پردہ فاش اور محبتِ الٰہی کا معیار

مالِ غنیمت کا قانون: اللہ کی راہ میں خرچ کا اصول

دسویں پارے کا آغاز مالِ غنیمت کے احکام سے ہوتا ہے کہ اس کے چار حصے مجاہدین کے درمیان تقسیم ہوں گے اور پانچواں حصہ اللہ اور رسول، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے:

﴿وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتَامٰی وَالْمَسَاكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ﴾)الانفال: 41(

یہ حکم بتاتا ہے کہ اسلام میں جنگی مالِ غنیمت کی تقسیم بھی ایک منظم اور عادلانہ نظام کے تحت ہے اور اس میں معاشرے کے کمزور طبقات کا بھی حصہ رکھا گیا ہے۔

غزوۂ بدر: ظاہری کمزوری میں اللہ کی حکمت

آیت 42 میں غزوۂ بدر کا ذکر ہوا کہ مسلمانوں کی زمینی پوزیشن ظاہراً کمزور تھی مگر اللہ نے فرمایا کہ یہ سب اس لیے تھا تاکہ اس کا طے شدہ فیصلہ نافذ ہو اور ظاہری کمزوری کے باوجود مسلمانوں کی فتح مقدر ہو:

﴿وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا﴾ (الانفال: 43-44)

یہ واقعہ بتاتا ہے کہ اللہ کا فیصلہ اسباب سے بالاتر ہے اور جب اللہ کسی کو فتح دینا چاہے تو ظاہری کمزوری رکاوٹ نہیں بنتی۔

دشمن کے مقابلے میں تیاری کا حکم

آیت 60 میں اہلِ ایمان کو ایک اہم فوجی اصول بتایا گیا:

﴿وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ﴾ (الانفال: 60)

یعنی دشمن کے مقابلے میں اپنی پوری دستیاب قوت اور اسباب کے ساتھ تیار رہو تاکہ اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو ڈرا سکو۔ یہ آیت ہر دور کے مسلمانوں کو بتاتی ہے کہ دفاعی

تیاری ایک دینی فریضہ ہے اور اسباب اختیار کیے بغیر اللہ سے مدد مانگنا بے معنی ہے۔

مومنوں کی باہمی الفت: اللہ کا خاص انعام

آیت 63 میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کے درمیان باہمی محبت کو اپنا خاص انعام قرار دیا:

﴿وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ﴾)الانفال: 63(

یعنی اللہ نے مومنوں کے دلوں کو جوڑ دیا اور اگر تم زمین کے سارے خزانے خرچ کر دیتے تو یہ الفت پیدا نہ ہوتی مگر اللہ نے یہ الفت پیدا کر دی۔ پھر فرمایا کہ اے نبی آپ کو اللہ کافی ہے اور تابع فرمان مومنوں کی جماعت کافی ہے۔

جہاد کی ترغیب اور عددی فضیلت کا وعدہ

آیت 65 میں رسول اللہ ﷺ کو حکم ہوا کہ مومنوں کو جہاد پر ابھاریں اور وعدہ دیا کہ اللہ مومنوں کو دس گنا کافروں پر فتح دے گا، پھر جب مسلمانوں میں کمزوری آئی تو دگنی تعداد پر فتح کا وعدہ کیا۔ یہ آیات بتاتی ہیں کہ ایمان کی قوت تعداد سے نہیں، اللہ کی مدد

سے آتی ہے۔

سورۃ التوبہ: مشرکین سے برأت کا اعلان

سورۃ التوبہ کا آغاز مشرکینِ عرب سے برأت کے اعلان سے ہوتا ہے اور انہیں چار مہینے کا وقت دیا گیا کہ یا اسلام قبول کریں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں۔ جن کفار کا مسلمانوں سے پہلے سے معاہدہ تھا اور انہوں نے اسے نہیں توڑا، ان کے معاہدے کی مدت تک پابندی کا حکم دیا گیا۔

محبتِ الٰہی کا معیار: دنیاوی تعلقات سے اوپر

آیت 24 میں ایمان کی سب سے بڑی کسوٹی بیان ہوئی:

﴿قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا﴾ (التوبۃ: 24)

یعنی اگر تمہارے باپ دادا، اولاد، بھائی، بیویاں، کنبہ، کمایا ہوا مال، تجارت اور پسندیدہ مکانات تمہیں اللہ، اس کے رسول اور جہاد سے زیادہ محبوب ہوں تو اللہ کے عذاب کا

انتظار کرو۔ یہ آیت ہر مومن کو اپنے دل کا محاسبہ کرنے کی دعوت دیتی ہے۔

غزوۂ حنین: کثرتِ تعداد پر اترانے کا نقصان

آیت 25 میں غزوۂ حنین کا سبق بیان ہوا کہ بعض اوقات کثرتِ تعداد پر اترانا شکست کا باعث بن جاتا ہے:

﴿وَيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا﴾ (التوبۃ: 25)

یعنی حنین کے دن جب تمہاری کثرتِ تعداد نے تمہیں خوش فریب میں مبتلا کر دیا تو وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی۔ پھر اللہ نے مومنوں پر قلبی سکون نازل کیا اور غیبی لشکروں سے مدد فرمائی۔ یہ سبق ہے کہ فتح تعداد سے نہیں، اللہ کی توفیق سے آتی ہے۔

یہود و نصاریٰ کے باطل عقائد کا رد

آیت 30 میں یہود کے عزیر کو اللہ کا بیٹا کہنے اور نصاریٰ کے مسیح کو اللہ کا بیٹا کہنے کی تردید ہوئی:

﴿قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ﴾ (التوبۃ: 30)

یعنی یہ سب ان کی خود ساختہ باتیں ہیں، ان پر اللہ کی مار ہے۔ پھر فرمایا کہ نصاریٰ نے اپنے علماء اور راہبوں کو خدا بنالیا حالانکہ انہیں وحدہ لاشریک اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ علماء کی اندھی تقلید بھی شرک کی ایک قسم بن جاتی ہے۔

دینِ حق کا غلبہ: اللہ کا وعدہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ منکر اپنی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں مگر:

﴿وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ﴾ (التوبۃ: 32-33)

یعنی اللہ اپنا نور مکمل فرمائے گا خواہ کافروں کو ناگوار گزرے اور اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔

بخل کا انجام: جمع کیے مال کی سزا

آیت 34 میں دنیاوی دولت جمع کر کے راہِ خدا میں خرچ نہ کرنے والوں کو وعید سنائی گئی:

﴿وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ﴾)التوبۃ: 34(

یعنی جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔ قیامت کے دن ان کے جمع کیے مال کو نارِ جہنم میں تپا کر ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔

حرمت والے مہینے اور سفر ہجرت میں صدیقِ اکبر کی رفاقت

آیت 36 میں بتایا کہ بارہ مہینوں میں سے چار یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب حرمت والے ہیں اور ان میں جنگ ممنوع تھی۔ آیت 40 میں سفر ہجرت کے موقع پر غارِ ثور میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رفاقتِ خاص کا ذکر ہوا:

﴿اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا﴾)التوبۃ: 40(

یعنی جب آپ نے اپنے ساتھی سے فرمایا کہ غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اس آیت میں چھ مرتبہ مختلف انداز میں سیدنا صدیقِ اکبر کا ذکر ہوا جو ان کی عظیم منزلت کی دلیل ہے۔

زکوٰۃ کے مصارف: اسلامی فلاحی نظام

آیت 60 میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان ہوئے:

﴿اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغَارِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ﴾ (التوبۃ: 60)

یعنی زکوٰۃ فقراء، مساکین، عاملینِ زکوٰۃ، مؤلفۃ القلوب، غلامی سے آزادی، قرض داروں، فی سبیل اللہ اور مسافروں کے لیے ہے۔ یہ آیت اسلامی فلاحی نظام کی بنیاد ہے جو معاشرے کے ہر کمزور طبقے کی فکر کرتی ہے۔

منافقین کا پردہ فاش

آیت 67 میں منافق مردوں اور عورتوں کی علامات بیان ہوئیں کہ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں، نیکی سے روکتے ہیں اور خیر سے ہاتھ روکتے ہیں۔ اس کے برعکس مومنوں کی صفت بیان ہوئی:

﴿وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾ (التوبۃ: 71)

یعنی مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ آیت 79 میں منافقوں کا یہ گھناؤنا شِعار بیان ہوا کہ نادار مومنین کی تھوڑی سی خیرات پر بھی طعن کرتے اور مذاق اڑاتے ہیں، اللہ نے فرمایا کہ وہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دے گا۔

تقدیر پر ایمان: مصیبت میں سکون کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾)التوبۃ: 51(

یعنی کہہ دیجیے کہ ہمیں کوئی مصیبت نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے مقدر کر دی ہے، وہی ہمارا مولا ہے اور مومنوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔ یہ آیت ہر مصیبت میں مومن کے دل کو سکون دینے کا نسخہ ہے۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ	احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح	صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- [illegible] دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

Become A Writer HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں